کلام ظہور الدین اوج ابن معراج الدین لاہوری

جاہلان ملت

جہالت کے خلاف اک مورچہ ہم نے لگایا ہے
مزاروں کے پرستاروں نے ناحق غل مچایا ہے
طلب امداد کرتے ہیں عدم آباد والوں سے
خدا جانے دماغ جاہلاں میں کیا سمایا ہے
محدود ان کا دیں ہے چراغ مزار تک
یا رفتگاں کی یاد میں چیخ و پکار تک
اندھے ہوئے ہیں سرمہ خاک قبور سے
بینائی مانگتے نہیں رب غفور سے
شامل ہیں ان میں واعظ و زاہد بڑے بڑے
جہلاء کی صف میں قوم کے قائد بڑے بڑے
اپنا کوئی غلام الہ ودود بھیج
اس ملک پاک میں کوئی ابن سعود بھیج
جو شرک کی اڑائے لگا تار دھجیاں
سب جاہلان قوم پکار اٹھیں ' الاماں
بے فائدہ نہ قبروں پہ چڑھاؤ چادریں
جو عورتیں غریب ہیں دو ان کو چادریں
کیا اسی کا نام ہے اے خان اسلامی نظام
آب غسل قبر پیتے ہیں مساجد کے امام